# طلب العلم في المساجد هو من رأس العبادات

## الشيخ الدكتور سليمان الرحيلي

وبيَّنَ النبي ﷺ أن طلب العلم في المساجد ، هو من رأس العبادات؛ فإنَّا نعلم أن ذروة سنام الإسلام هو الجهاد، وقد قال النبي ﷺ : (مَنْ جاءَ مَسْجِدِي هَذا، لَمْ يَأْتِهِ إِلَّا لِخَيْرٍ يَتَعَلَّمُهُ أَوْ يُعَلِّمُهُ؛ فَهُوَ بِمَنْزِلَةِ الْمُجَاهِدِ فِي سَبِيلِ اللهِ) (رواه ابن ماجه (٢٢٧)، وصححه الألباني على شرط مسلم، كما في «الثمر المستطاب » (ص ٥٢٦))، وهذا خاص بمسجد رسول الله ﷺ، وأما بقية المساجد فمن قصدها لطلب العلم فله أجر حَجّ تامّ ، والْحَجُ الْمَبْرُورُ ليس له جزاء إلا الجنة، يقول النبي ﷺ : (مَنْ غَدًا إِلَى الْمَسْجِدِ لَا يُرِيدُ إِلَّا أَنْ يَتَعَلَّمَ خَيْرًا أَوْ يُعَلِّمَهُ؛ كَانَ لَهُ كَأَجْرِ حَاجٍّ تَامًّا حَجَّتُهُ) (رواه الحاكم (١/١٦٩) ، والطبراني في المعجم الكبير (٧٤٧٣)، وقال الألباني في صحيح الترغيب والترهيب» (٢٠١): حسن صحيح)، فمن جاء إلى مسجد، لا يقصد من هذا إلا أن يتعلم علماً، أو يُعلِّمَ علماً؛ فَلْيُبْشر بالخير العظيم، والثواب الجزيل؛ فأجره إنما هو أجر من قصد مكة بِحَجٍّ تامٍّ، وما أعظم ذلك الأجر

.(العلم ووسائله وثماره ، ص ١١) .

ترجمہ:

## مسجدوں میں علم حاصل کرنا عظیم عبادتوں میں سے ہے

نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس بات کو بیان کر دیا ہے کہ مسجدوں میں (شرعی) علم حاصل کرنا عظیم عبادتوں میں سے ہے۔ ہم یہ جانتے ہیں کہ اسلام کی چوٹی جہاد ہے، اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے یہ فرمادیا ہے کہ: مَنْ جَاءَ مَسْجِدِي هَذَا، لَمْ يَأْتِهِ إِلَّا لِخَيْرٍ يَتَعَلَّمُهُ أَوْ يُعَلِّمُهُ؛ فَهُوَ بِمَنْزِلَةِ الْمُجَاهِدِ فِي سَبِيلِ اللهِ

جو میری اس مسجد میں صرف خیر کے لئے آتا ہے، اس لئے کہ وہ (علم کو) سیکھے یا سکھائے، تو وہ اللہ کی راہ میں جہاد کرنے والے مجاہدین کی منزلت پر ہوتا ہے۔ (رواہ ابن ماجه (٢٢٧)

یہ رسول اللہ ﷺ کی مسجد کے لئے خاص ہے۔ رہا باقی مساجد کے تعلق سے، تو جوان کا قصد اس میں طلبِ علم کے لئے کرتا ہے تو اسے مکمل حج کا اجر حاصل ہوتا ہے۔ اور حجِ مبرور کا اجر جنت ہے۔ نبی ﷺ کا فرمان ہے: مَنْ غَدَا إِلَى الْمَسْجِدِ لَا يُرِيدُ إِلَّا أَنْ يَتَعَلَّمَ خَيْرًا أَوْ يُعَلِّمَهُ؛ كَانَ لَهُ كَأَجْرِ حَاجٍّ تَامّاً حَجَّتُهُ ۔ جو مسجد کے لئے نکلتا ہے اور اس کا ارادہ صرف خیر سیکھنا یا لوگوں کو اس خیر کو سکھانا ہوتا ہے تو اس کا اجر ایسا ہے جیسا کہ اس نے پورا حج کر لیا ہو۔

(رواه الحاكم (١/١٦٩) ، والطبراني في المعجم الكبير (٧٤٧٣)، وقال الألباني في صحيح الترغيب والترهيب» (٢٠١): حسن صحيح)

تو جو بھی کسی مسجد کی طرف صرف اس لئے جاتا ہے کہ وہ (اس میں) علم سیکھے یا علم کو سکھائے تو وہ اس عظیم خیر اور ثوابِ جزیل کی خوشخبری لے لے کیونکہ اس کا اجر و ثواب حج کے لئے مکہ کا قصد کرنے والے شخص کا اجر ہے، اور کیا ہی عظیم یہ اجر ہے۔

.(العلم وسائله وثماره از شیخ سلیمان بن سلیم اللہ الرحیلی حفظہ اللہ ص ١١) .

ترجمہ: ابو مریم اعجاز احمد